عرب قائدین کی منتخب جماعت سے خطاب

”آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ عرب اسلام سے پہلے بھی کچھ نہ تھے، اور اسلام کے بغیر بھی کبھی کچھ نہ ہوں گے، ریگستان میں بھٹک رہے تھے، اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک بندہ کو حق کے غیر فانی پیغام کے لیے چن لیا، کتاب اللہ کے معارف نے ایک پسماندہ اور نور علم و تمدن سے محروم قوم کو علوم و معارف کا مالک بنا دیا، روم و ایران جن خانہ بدوشوں کو چرواہوں سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے تھے وہ نہ صرف ان کے سامنے سرنگوں ہوگئے اور اقتدار اور دولت کی چابیاں ان کے سپرد کردیں، بلکہ ان کے پیروکار اور خوشہ چیں بن گئے۔ آج پھر ایک مرتبہ وہی صورت پیدا ہو رہی ہے، تاریخ خود کو دہرا رہی ہے، حرص کے جبڑے

پھاڑے لوگ اسی عرب قوم کو اس کی روحانی و مادی دولت دونوں سے محروم کر کے پھر صحرا میں بھٹکنے کے لیے پھینک دینا چاہتے ہیں۔

کل بھی تمہیں عزت و طاقت اسلام نے دی تھی اور آج بھی تمہاری عزت و طاقت کا حقیقی سرچشمہ اسلام ہی ہے۔ یہ میں نہیں کہتا بلکہ یہ تو امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمایا ہوا ہے۔ عرب قومیت نے نہ تمہیں پہلے کچھ دیا ہے، اور نہ پھر کچھ دے سکے گی۔“

(مجلّہ قافلہ ادب اسلامی (پاکستان) ۱/۱۵۱،۱۵۲)